سوال

(124)مرغی کوفورازبح کرکے کھانا مکروہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدکہتا ہے کہ مرغی کوفورازبح کرکے کھانا مکروہ ہے۔ بلکہ تین روزباندھ کرذبح کرنا چاہیے۔ اوربکرکہتا ہے کہ خواہ کتنے ہی روزباندھ کرذبح کرے جب بھی اس کاگوشت مکروہ ہے۔ اورتقویٰ کے خلاف ہے۔ لہذاکیاارشادہے۔ (محمدشہادت)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے۔ باندھے یانہ باندھے اس کوکوئی شرعی مسئلہ کہنا غلط ہے۔ اصل میں ایساکہنے والایہ سمجھتا ہے کہ مرغی چونکہ غلیظ چیزیں کھاتی ہیں۔ اس لئے تین روز باندھ کراس کوپاک کرلینا چاہیے۔ یہ خیال بھی ذاتی وہم کا نتیجہ ہے۔ مرغی کا غلاظت کھانا ایسا ہے۔ جیسا کھیتوں میں کھادکا پڑنا۔ دونوں کا حکم ایک ہی ہے۔ نہ کھاد والے کھیت کی پیداوارحرام ہے۔ نہ یہ حرام واللہ اعلم (اہلدیث ج40)

شرفیہ

بکرسراسرغلط ہے۔ مرغی شرعا مکروہ نہیں ہے۔ اس کوکھاناازروئے حدیث صحیح خودنبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ ایک حدیث میں ہے۔

عن ابی موسی رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکل لحم الدجاج (متفق علیہ مشکوۃ ج3603)

ہاں دوسری حدیث میں ہے۔

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الجلالة والبانہا رواہ ترمذي وفی روایة ابی داود نہی عن رکوب الجلالة انتہی (مشکوۃ ج2ص 361)

سوواضح ہوکہ جلالہ میں مبالغہ ہے۔ مطلب یہ کہ جس کی اکثرغذانجاست ہووہ جلالہ ہے۔ کہ اس کے گوشت دودھ میں اثرآجاتا ہے۔ اس کوکھانا ممنوع ہے۔ اورجس کی اکثرغذانجاست نہ ہووہ جلالہ نہیں۔ اورناجائزبھی نہیں۔ اورباندھنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ ہاں مدت مدید کے بعدممکن ہے۔ کہ اثرجاتارہے۔ یہ باندھنا بعض علماء کاقول ہے۔ حدیث نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 87

محدث فتویٰ